خواتین کی صحت ....
گھر بھر کی صحت

Original **GERMAN MADE** Homoeopathic Medicines

DR. RECKEWEG & CO GMBH

GERMANY

پاکستان ایک ترقی پزیر ملک ہے جہاں صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو اہم چیلنجوں کا سامنا ہے پاکستان کی کل آبادی 24 کروڑ سے تجاوز کر رہی ہے جن میں عورتوں کی تعداد تقریباً 51 فی صد ہے خواتین میں بڑھتے ہوئے صحت کے چیلنجز شدت اختیار کر رہے ہیں۔ زچگی کی صحت (Maternity Health)، تولیدی صحت (Reproductive Health)، دماغی صحت، اور دائمی بیماریاں تشویش کا باعث ہیں۔ خواتین کی صحت مند ہونا ایک اہم ضرورت ہے خواتین کی مجموعی صحت میں تولیدی نظام، میٹابولزم اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

خواتین میں بڑھتی ہوئی بیماریاں ہارمونز کے عدم توازن کی اہم وجوہات

ہارمونز کیا ہیں؟ (What are Harmones?)

ہارمونز خون کے دھاروں کے ذریعے سفر کرتے ہیں۔ مختلف جسمانی افعال کے لئے 'ہدایت' کے طور پر کام کرتے ہیں۔ خواتین کے لئے ہارمونز ماہواری، تولیدی نظام، میٹابولزم، اور جذباتی بہبود میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

خواتین میں پائے جانے والے اہم ہارمونز

ایسٹروجن (Estrogen)

ایسٹروجن خواتین کے بنیادی جنسی ہارمونز میں سے ایک ہے اور یہ بنیادی طور پر بیضہ دانی سے تیار ہوتا ہے۔ یہ ماہواری کو منظّم کرتا ہے ہڈیوں کی صحت مند کثافت کی معاونت کرتا ہے اور تولیدی صحت کو فروغ دیتا ہے مزید برآں، ایسٹروجن جنسی جذبات کو فعال رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

پروجیسٹرون (Progesterone)

پروجیسٹرون ماہواری کو منظّم کرنے اور حمل کو سہارا دینے کے لیے ایسٹروجن کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے۔ یہ بچہ دانی کو ممکنہ حمل کے لیے تیار کرتا ہے اور بچہ دانی کی پرت کی پرورش کر کے صحت مند حمل کو برقرار رکھنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

ٹیسٹوسٹیرون (Testosterone)

اگرچہ اکثر مردوں میں پایا جانے والا ہارمون ہے لیکن ٹیسٹوسٹیرون ہارمونز خواتین میں بھی موجود ہوتے ہیں اگرچہ کم مقدار میں، یہ ہارمون خواتین کی جنسی خواہش (Libido) کو فعال اور منظّم کرتا ہے، پٹھوں کے بڑے پیمانے پر مدد کرتا ہے اور توانائی کی سطح کو متوازن رکھتا ہے

ہارمونز کا عدم توازن

ہارمونز کا توازن برقرار نہ رکھنا عموماً صحت میں خلل ڈالتا ہے جو دونوں مرد اور عورت کی صحت کو متاثر کرسکتا ہے ہارمونز اینڈوکرائن سسٹم میں غدود کے ذریعے تیار کردہ اہم کیمیکل پیغام رسانی کا کام کرتے ہیں جو مختلف جسمانی افعال جیسے میٹابولزم، تولید، نشوونما اور مزاج کو منظّم کرتے ہیں۔

ذہنی تناؤ، خوراک کا صحیح نہ ہونا، طرز زندگی، منفی طبی حالات، ادویات کا زیادہ استعمال اور عمر بڑھنے جیسے عوامل ہارمونل عدم توازن کی وجہ سے ہوسکتے ہیں۔ خواتین کو ماہواری اور زندگی کے مراحل کو دوران پیچیدہ ہارمونل اتار چڑھاو کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس سے وہ زیادہ حساس ہوجاتی ہیں۔

خواتین میں ہارمونز کے عدم توازن کی عام وجوہات

پولی سسٹک اووری سنڈروم (PCOs) کی جسم میں ہارمونز کے توازن کے بگڑنے سے ہیضہ دانی میں سسٹس بن جاتے ہیں اور ماہواری بے قاعدہ ہوجاتی ہے یا سرے سے نہیں ہوتی۔

حیض کا بند ہوجانا: ایک قدرتی عمل جس میں عورت کو تولیدی ہارمونز میں کمی آتی ہے جس کے نتیجے میں حیض ختم ہوجاتا ہے اور مختلف علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

ٹھائی رائیڈ (گلے کے غدود) کی خرابی: جب غدود بہت زیادہ یا بہت کم ہارمونز خارج کرتے ہیں تو اس عدم توازن کی وجہ سے جس سے میٹابولزم اور مجموعی صحت متاثر ہوتی ہے جو کہ خطرناک ہے۔

حمل: حمل کے دوران ہارمونز میں اتار چڑھاؤ عورت کے جسم اور جذبات میں مختلف منفی تبدیلیوں کا سبب بن سکتا ہے۔

ضبط تولید (Birth Control): پیدائش کے عمل کو از خود روکنے کے لئے گولیوں، انجکشنوں اور دیگر ذرائع ک استعمال سے ہارمونز عدم توازن کا باعث بن جاتے ہیں اور عورت کی صحت متاثر ہوسکتی ہے

ہارمونل عدم توازن کی علامات مختلف ہوتی ہیں اور ان میں ماہواری کی بے قاعدگی یا سرے سے نہ ہونا، مزاج میں تبدیلی، تھکاوٹ، وزن میں تبدیلی، مہاسے، بالوں کے مسائل، جنسی کواہش، اور خدشات ہوسکتے ہیں۔ تشخیص اور مناسب انتظام کے لیے کسی اچھے ہومیوپیتھک معالج سے طبی مشورہ لینا بہت ضروری ہے

لیوکوریا (Leukorrhea)

اندام نہانی سے غیر ضروری خارج ہونے والا مادہ، خلیات اور غدود کی رطوبتوں کے عدم توازن کی وجہ سے ہوسکتا ہے جسے لیکوریا کہتے ہیں۔ لیکوریا کے ہونے کے اسباب میں ماہواری کے دوران ہارمونل تبدیلیاں، حمل یا جنسی جوش، ذہنی تناؤ اور جسم کے کسے حصے میں انفیکشن شامل ہیں۔

- اچھے صابن اور پانی کے استعمال سے اچھی حفظان صحت کو برقرار رکھیں، ہوادار سوتی انڈر ویئر پہنیں، اور تنگ لباس سے پرہیز کریں۔
- انفیکشن کے خطرے کو کم کرنے کے لئے رکاوٹ کے طریقوں کے ساتھ محفوظ جنسی عمل کریں۔
- لیکوریا اندام نہانی کی خود صفائی کے عمل سے ہوتا ہے، جس میں بلغم اور رطوبت شامل ہوتی ہے۔
- عام لیکوریا میں غیر معمولی خارج ہونے والے مادہ سے متاثر ہونے کے لئے مناسب تشخیص اور معالج سے مشورہ ضروری ہے
- غیر معمولی خارج ہونے والا مادہ جراثیم اور گندگی والا ہوتا ہے جس سے انفیکشن کے خطرات بڑھ سکتے ہیں۔

خارش، بدبو، یا جلن کے ساتھ خارج ہونے والے مادہ میں کسی بھی اہم تبدیلی کی صورت میں اچھے ہومیوپیتھک معالج سے مشورہ ضروری ہے۔ اس علاج کا مقصد بنیادی تکالیف سے نجات پانا اور اندام نہانی کی صحت کو بحال کرنا ہے۔ اندام نہانی کے اخراج سے متعلق خدشات کے لیے صحت کی دیکھ بھال کرنے والے ماہر ہومیوپیتھک معالج سے مشورہ کرنا انتہائی ضروری ہے۔

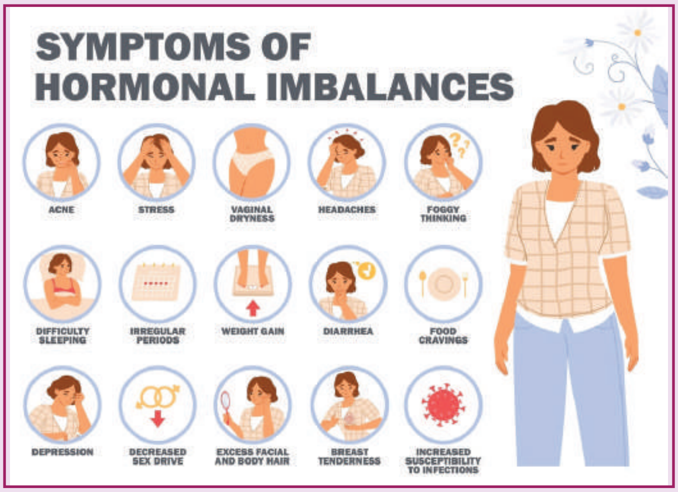

خواتین کو متاثر کرنے والی مروجہ بیماریوں اور حالات کا جائزہ

پولی سسٹک اووری سنڈروم (PCOS)

یہ انسانی جسم میں موجود خون کے ذریعے اعضاء کو متاثر کرنے والی ایک پیچیدہ بیماری ہے جو بہت ساری خواتین کو تولیدی عمر میں برے طریقے سے متاثر کرسکتی ہے جو بنیادی طور پر ہارمونز اور میٹابالک عدم توازن سے ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے عورتوں میں تولیدی پیچیدگیاں بڑھتی ہیں۔ دنیا بھر میں 4 سے 18 فیصد خواتین PCOs سے متاثر ہیں لیکن بدقسمتی سے پاکستان میں یہ شرح 52% سے تجاوز کر چکی ہے۔ PCOs کے جسمانی عوارض کا علم جاننے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مختلف انداز سے نمایاں ہوتا رہتا ہے اور مختلف تبدیلیوں کا باعث بنتا ہے جس کے نتیجہ میں ہیضہ دانی میں مختلف قسم کے چھوٹے بڑے سسٹس بن جاتے ہیں وہ جب نشونما پاتے ہیں تو ہارمونز میں خلل ڈال کر عورت کی صحت کو بری طرح متاثر کرتے ہیں۔

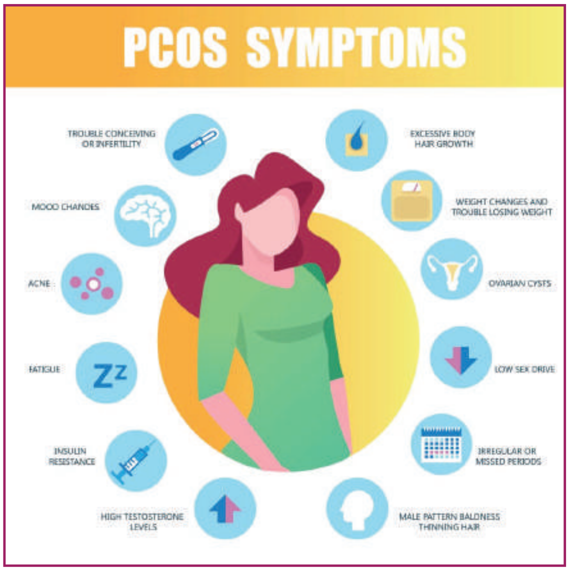

رحم کی تبدیلیاں (Ovarian Changes)

پی سی اوز (PCOs) میں بیضہ دانی بڑی ہوسکتی ہے اوراس میں سیال سے بھری بہت سی چھوٹی سی تھیلیاں بن جاتی ہیں۔جنہیں فولیکلز کہتے ہیں یہ فولیکلز (گانٹھیں) فروغ نہیں پاتی اوران کی وجہ سے دوران تولید نہ تو یہ پختہ ہوتی ہیں اور نہ ہی انڈے خارج کرسکتی ہیں۔ جس کے نتیجہ میں جب ان کا مشاہدہ کیا جاتا ہے تو ان میں مختلف قسم کی سسٹس نظر آتی ہیں یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہ بہت چھوٹی چھوٹی سسٹس (Cysts) ہیں گانٹھیں (Follicles) کی شکل میں۔

ہارمونل عدم توازن (Hormonal Imbalance)

PCOs کا مرض ہارمون کے عدم توازن کے سبب ہی ہوتا ہے خاص طور پر جب جنسی ہارمونز اور انسولین کا اخراج زیادہ ہوجائے اور خواتین جنہیں PCOs کا مرض لاحق ہو میں اینڈروجن کی سطح بلند ہوتی ہے اور اس طرح ان میں مردانہ ہارمونز جیسا کہ ٹیسٹوسٹیرون کی مداخلت زیادہ ہوجائے تو زیادہ بال اگنے اور مہاسوں جیسی علامات ہوسکتی ہیں۔

انسولین کی مزاحمت (Insulin Resistance)

انسولین کی مزاحمت ایک اہم وجہ جس سے میٹابولک نظام میں خلل پڑسکتا ہے۔

Dysregulated Gonadotropin-Releasing Hormone (GnRH)

جب ماہواری میں بے قاعدگی اور تولیدی نظام میں مسائل ہوں تو اس وجہ سے غیر منظم GnRH بنتے ہیں۔سائنس نے PCOs بننے کی اصل وجوہات تاحال آشکارہ نہیں کیں تاہم سائنسدانوں کا قوی خیال ہے کہ جنسیاتی اور ماحولیاتی، دونوں عوامل کے منفی اثرات PCOs کا سبب بنتے ہیں۔ جس کی وجہ سے دائمی سوزش اور چربی کی نشوونما ہوتی ہے۔اس میں بیضہ دانی، ہائپوتھیلمس، پٹیوٹری غدود اور PCOs مختلف ہارمونز کے درمیان تعامل شامل ہے۔ حالت کے بنیادی میکانزم علامات کی ایک حد اور ممکنہ طویل مدتی صحت کے مضمرات کا باعث بن سکتے ہیں۔ پی سی او ایس کا انتظام کرنے اور مجموعی صحت کو فروغ دینے پر مرکوز ہے۔انفرادی علاج کے منصوبوں میں طرز زندگی میں تبدیلیاں، ادویات اور حاملہ ہونے کے خواہشمند افراد کے لیے زرخیزی کے علاج کے ساتھ رہنے والے افراد کے معیار زندگی کو نمایاں PCOs شامل ہوسکتے ہیں مناسب انتظام طور پر بہتر بنا سکتا ہے۔

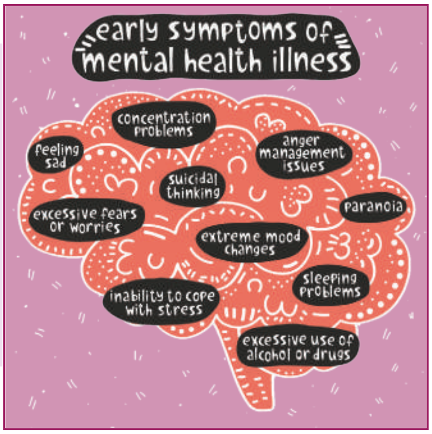

ذہنی بیماریاں (Mental Health)

خواتین میں دماغی صحت کے مسائل وسیع پیمانے پر حالات جیسے ڈپریشن، بے چینی کی خرابی، اور کھانے کی خرابی کو گھیرے ہوئے ہیں۔ ہارمونل اتار چڑھاؤ، سماجی دباؤ، اور زندگی کی تبدیلیاں ان چیلنجز میں اضافہ کا باعث ہیں جو پیشہ ورانہ مدد حاصل کرنے کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہیں اور خواتین کے لیے ذہنی تندرستی کے بارے میں ڈائیلاگ کو فروغ دیتی ہیں۔ پاکستان میں تقریباً 50 فیصد خواتین کو کسی مخصوص نفسیاتی تشخیص کے بغیر 'پریشان خواتین' کے زمرے میں رکھا گیا تھا، جب کہ 28 فیصد کو ڈپریشن یا اضطراب کا سامنا تھا۔شخصیت یا ماحول میں ایڈجسٹ نہ ہونے نے 5 سے 7 فیصد خواتین کو ڈپریشن کے مرض میں مبتلا کیا۔ یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ امراض 20 سے 45 سال کی خواتین میں زیادہ پائے جاتے ہیں۔

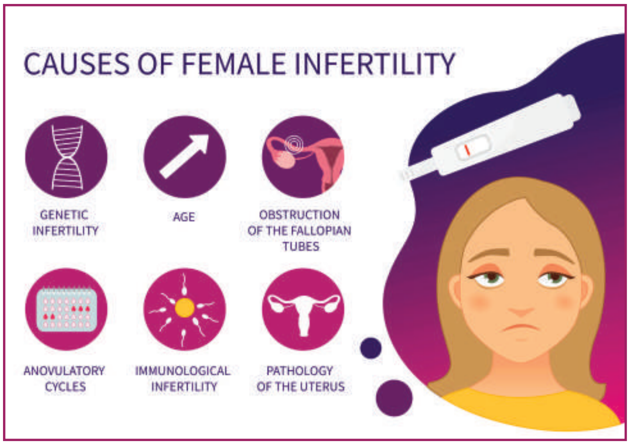

بانجھ پن (Infertility)

بانجھ پن، حاملہ نہ ہونا، خواتین کے لیے ایک عام تشویش ہے، خاص طور پر جب عمر کے ساتھ Fertility میں تبدریج فطرتاً کمی آتی رہتی ہے۔خواتین میں بانجھ پن کی وجہ بڑھتی عمر، سگریٹ نوشی اور بڑھتا ہوا بے ہنگم وزن ہے۔ پاکستان میں بانجھ پن کے پھیلاؤ کا تخمینہ 22% ہے، جس میں بنیادی بانجھ پن % کیسز پر مشتمل ہے یہ حالت خواتین میں اہم نفسیاتی پریشانی کا باعث بنتی ہے کیونکہ سماجی توقعات بانجھ پن کو ذاتی، جذباتی اور سماجی دھچکے سے جوڑتی ہیں۔ یہ مردوں اور عورتوں دونوں کو متاثر کرسکتا ہے اور اس کی پیتھالوجی اور فزیالوجی سے متعلق مختلف وجوہات ہیں۔

بانجھ پن کی پیتھالوجی: (Pathology of Infertility)

خواتین کے عوامل: بیضہ دانی کی خرابی، فیلوپین ٹیوب کی رکاوٹیں، بچہ دانی کے مسائل اور عمر کا بتدریج بڑھتے رہنا۔

مردانہ عوامل: نطفہ کی کم تعداد، نطفہ کی غیر معمولیات اور تولیدی راستے کی رکاوٹیں۔

بانجھ پن کی فزیالوجی: (Physiology of Infertility)

خواتین: حاملہ ہونے کے لیے باقاعدہ بیضہ دانی اور ایک صحت مند ماہواری بہت ضروری ہے جس میں ہائپوتھیلمس اور پٹیوٹری غدود سے ہارمونل سگنلز شامل ہوتے ہیں۔

مرد: سپرمیٹوجنیس کے ذریعے مردانہ جسے نطفہ پیدا کرتے ہیں۔

حمل کے لیے زرخیزی (Fertility) جماؤ (Implantal) ضروری ہیں، ہارمونل سپورٹ کے ساتھ بچہ دانی کی استر کو برقرار رکھا جاتا ہے۔تشخیص اور علاج میں ہارمون ٹیسٹنگ، امیجنگ اور خصوصی تشخیص شامل ہوسکتے ہیں، طرز زندگی میں تبدیلیوں سے لے کر معاون تولیدی تکنیکوں تک کے علاج کے ساتھ، بانجھ پن جذباتی طور پر چیلنجنگ ہوسکتا ہے اور صحت کی دیکھ بھال کرنے والے ماہر معالجین کی مدد حاصل کرنا ضروری ہے۔

موٹاپا (Obesity)

موٹاپا ایک پیچیدہ مرض ہے جس کی وجہ سے جسم میں چربی بہت زیادہ جمع ہوجاتی ہے جس سے صحت کے مختلف مسائل کا خطرہ بڑھ جاتا ہے موٹاپے کی میں مبتلا کیا اہم وجوہات میں جینیاتی، ماحولیاتی، طرز عمل، اور ہارمونل عوامل کے منفی اثرات شامل ہیں۔

BMI باڈی ماس انڈیکس کسی شخص کے وزن اور قد کو مدنظر رکھ کر اس کے جسم کے موٹاپے کا اندازہ کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔ یہ افراد کو مختلف وزن کی حیثیت کے گروپوں میں درجہ بندی، کم وزن، عام وزن، زیادہ وزن، یا موٹاپا کرنے کا ایک بین الاقوامی تسلیم شدہ اصول ہے

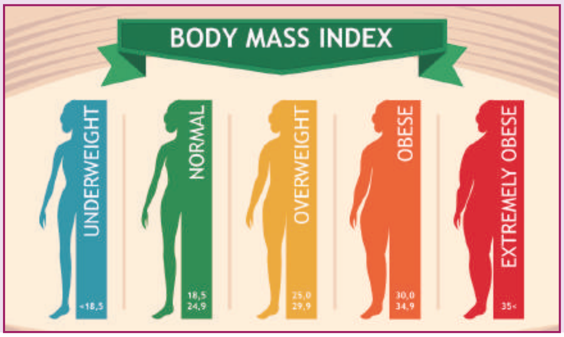

AGE	BODY FAT (%)				BONE MASS (%)	CALORIE INTAKE
	Low	Normal	Moderate	High	Normal	Suggestion
6-12	<7	7-19	19-25	>25	>1.3	1050-2300
13-19	<20	20-31	31-37	>37	>1.5	1125-2700
20-39	<21	21-32	32-38	>38	>2.5	
40-59	<23	23-34	34-40	>40	>2.5	
60-79	<25	25-36	36-42	>42	>2.0	
Athlete	12-25				>3.2	2100-4200

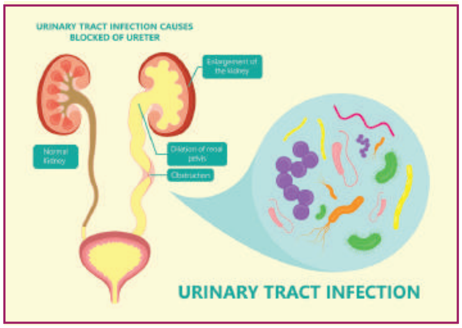

پیشاب کی نالی میں انفیکشن (Urinary Tract Infections (UTIs)

پیشاب کی نالی میں انفیکشن بھی خواتین میں عام ہے پاکستان میں تقریباً 30 فیصد خواتین اس تکلیف دہ مرض میں مبتلا ہیں جس کی وجہ سے ان کی روزانہ کی سرگرمیوں، نقل وحرکت متاثر ہوتی ہے۔ اہم وجوہات میں نامناسب حفظان صحت، جنسی سرگرمی یا ہارمونل تبدیلیاں اور بعض پیچیدہ طبی حالات میں جن کی تشخیص اور علاج کی اشد ضرورت ہے

ہڈیوں اور جوڑوں کے عوارض: خواتین میں ہڈیوں کی کمزوری اور جوڑوں میں درد کی بیماری بھی خاص عام ہے جو ان کی زندگی کو کافی حد تک متاثر کرتی ہے جن کے لیے مناسب آگاہی اور علاج کی سہولت فراہم کرنا بہت اہم ہیں۔

ہڈیوں اور جوڑوں کے عام امراض: (Common Bone and Joint Disorders)

آسٹیوپوروسس: جب ہڈیاں کمزور ہوں تو ان کے ٹوٹنے اور فریکچر کے خطرات بڑھ جاتے ہیں آسٹیوپوروسس کی اہم وجہ حیض کا بند ہونا (Menopause)، ہارمونل تبدیلیاں اور کیلشم کی ناکافی مقدار ہے۔

اوسٹیو آرتھرائٹس: انحطاط پذیر جوڑوں کے امراض اور جوڑوں کا درد جن میں اکڑن اور حرکت محدود ہوجاتی ہے خواتین میں زیادہ وزن اٹھانے کی وجہ سے بھی آسٹیو آرتھرائٹس کے خطرات بڑھ رہے ہیں۔

ریمیٹائڈ گٹھیا: جوڑوں میں خودکار قوت مدافعت کی کمی کی وجہ سے دائمی سوزش ہوجاتی ہے اور خواتین میں جوڑوں کی صحت کی وجہ سے عمومی صحت متاثر ہوتی ہے۔

گٹھیا Gout: ایسی حالت جس کی وجہ سے جوڑوں میں یورک ایسڈ کے کرسٹل کثرت سے جمع ہوجاتے ہیں اور شدید درد اور سوجن ہوتی ہے۔ یہ مرض بھی بے تحاشہ موٹاپا۔ بعض غذاؤں کے کثرت کے استعمال، ہارمونل تبدیلیوں کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔

تشخیصی ٹیسٹ: طبی تشخیص کے لیے مکمل ٹیسٹ کروالینے چاہیئے جن میں CBC اور LFTs، Lipid Profile، UTI، اور ہارمون پروفائیلنگ شامل ہیں۔

خواتین کی بیماریوں کے لئے تجویز کردہ ہومیوپیتھک ادویات

R-10 Climacteric Drops

Composition:
Acid. sulfuric. D4, Cimicifuga D4, Lachesis D12, Sanguinaria D4, Sepia D6.

عورتوں میں بڑھاپے کی وجہ سے ماہواری بند ہوتے وقت کی تکلیفیں مثلاً گرمی اور تبخیر پسینے کی زیادتی، کمزوری، طبیعت کی گراوٹ دردِسر، ماہواری کی بے قاعدگی، شرم گاہ کی خارش، لیکوریا، ذہن کی تھکاوٹ، چڑچڑاپن، الگ تھلگ رہنے کی خواہش۔

R-28 Menstrual Disorder Drops

Composition:
Acidum sulfuric. D4, Aesculus D2, Crocus D4, Ferrum phosphoric. D8, Hamamelis. D6, Secale cornut. D6.

ماہواری کا رک کر آنا، تکلیف کے ساتھ آنا یا بند ہوجانا، یہ دوا رحم کے پٹھوں پر اثر کر کے ان کی خرابیاں دور کرتی ہے اور خون ضائع ہونے سے جو کمزوری ہو جاتی ہے، اسے دور کرتی ہے۔ ان خواتین کے لیے خاص طور پر مفید ہے جو جسم میں گرمی محسوس کرتی ہیں۔ جس کے بعد بہت زیادہ پسینہ آتا ہے اور کمر میں ہلکا درد رہتا ہے۔

R-75 Dysmenorrhoea Drops

Comsposition: Caulophyllum thalictroid. D2, Chamomilla D30, Cimicifuga D3, Cuprum aceticum D4, Magnesium phosphoricum D6, Viburnum Opulus D2.

ماہواری درد کے ساتھ، درد میں مروڑ جیسی کیفیت اور سخت اینٹھن اور درد کو کم کرتے ہیں۔

R-39 Ovary Drops (Left Side)

Composition: Lachesis D30, Lycopodium D30, Palladium D12, Saxifraga D30, Vespa crabro D12.

عورتوں میں بیضہ دانی (بائیں جانب) کی بیماریاں، رحم اور اس
کے اطراف کا ورم بائیں بیضہ دانی میں رطوبت والی رسولی
(سسٹ) کسی بھی قسم کا ورم یا رسولی، ان تمام صورتوں میں اس
دوا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے

R-38 Ovary Drops (Right Side)

Composition: Apis mellifica D6, Apisinum D12, Arsen. alb. D 200, Bryonia D 30, Sulfur D30.

عورتوں میں داہنی بیضہ دانی (اووری) کے امراض اور اس کی سوزش
نیز اپنڈی سائٹس، عورتوں میں نچلے پیٹ (ناف نلوں) کی بیماریاں
رحم کی جھلی کی سوزش اور ورم بیضہ دانی کی پانی والی یا دوسری قسم کی
رسولیاں، حلق کا ورم کیڑوں وغیرہ کے کاٹنے سے ہونے والی تکلیف۔

R-50 Gynecological Sacroiliac Complaints

Composition: Aesculus D6, Cimicifuga D4, Colocynthis D6, Natr. chlorat. D30, Nux vomica D30, Phytolacca D8, Strontium carb. D12.

عورتوں میں ریڑھ کی ہڈی کے نچلے حصہ کے آس پاس اور کمر کا درد خواہ کسی بھی وجہ سے ہو اور خاص طور پر جب پیٹ کی اعضاء کی بیماریوں کی وجہ سے پیٹھ میں ریڑھ کی ہڈی کے ساتھ ساتھ
ہونے والا درد، کمر کا ایسا درد جس کی واضح وجہ معلوم نہ ہو سکے، ریڑھ کی ہڈی کا ایسا درد جو بڑھ کر سر اور ناک کی نوک تک جائے ایسا ہی درد جو بعض اوقات پیٹ تک پھیل جاتا ہو، یہ درد
عام طور پر چلنے پھرنے میں زیادہ محسوس ہوتا ہے لیکن بعض وقت رات کو آرام کرتے وقت میں بھی درد شدید ہو جاتا ہے عورتوں میں پیٹھ کے نچلے حصہ اور کمر کا درد عام، سیلان الرحم
(سفید پانی یا لیکوریا) کے نامکمل علاج کے نتیجہ میں اور زہریلا اثر کرنے والی دواؤں کے استعمال سے ہوتا ہے۔

معاون ادویات

R-73 Osteo-Arthritis Drops

Composition: Acid. sulfuricum D6, Argentum D12, Arnica D4, Bryonia D4,Causticum Hahnemanni D12,Ledum D3.

عمر میں زیادتی کے ساتھ جوڑوں کے خشک اور کھردرے ہو جانے کی وجہ
سے خاص طور پر بڑے جوڑوں میں درد، گھٹنے اور کولہے کے جوڑ کا درد،
ریڑھ کی ہڈی میں درد۔

R-34 Recalcifying Drops

Composition: Calcium carbon. Hahnem. D30, Calcium fluorat. D12, Calcium phosphoric. D12, Calcium hypophosphor. D6, Chamomilla D6, Hekla Lava D12, Mezereum D6, Mercur. praec. rubr. D12, Silicea D30.

ہڈی کی غیر سرطانی رسولی، ہڈی کی جھلی کی سوزش، ہڈیوں کا کمزور ہونا،
ہڈیوں کا نرم ہو جانا، بچوں میں کیلشیم کی کمی کی وجہ سے ہڈیوں کا
کمزور اور ان کی شکل خراب ہو جانا (ریکٹس) ہڈی کا ورم، ریڑھ کی
ہڈی کے منکوں میں خرابی۔

R-11 Rheumatism drops

Composition: Berberis D4, Calcium phosphoric. D12, Causticum Hahnem. D6, Dulcamara D4, Nux vomica D4, Rhododendron D4, Rhus Toxicodendron D4.

نیا اور پرانا پٹھوں کا درد، کمر کا درد، جوڑوں کے درد کا بار بار حملہ،
سردی لگنے موچ آنے یا زیادہ مشقت کا کام کرنے کے بعد جسم
کا درد، پیٹھ کا درد جس کی کوئی ظاہری وجہ معلوم نہ ہو

R-18 Kidney and Bladder Drops

Composition: Berberis D4, Cantharis D4, Dulcamara D4, Equisetum hiem. D6, Eupatorium purp. D3.

گردوں کی سوزش اور ورم، گردے کی پتھری، گردوں میں تیز چبھتا
ہوا درد، ریڑھ کی ہڈی کے نچلے حصے کا درد، پیٹ کے اندر کی جھلی کی
سوزش، رحم کی سوزش، مثانے میں چبھتا ہوا درد، پیشاب کے وقت
جلن، پیشاب کا رنگ زرد اور گاڑھا پیشاب۔

R-59 Slimming Drops

Composition: Calcium carb. Hahnem. D12, Fucus vesiculos. D 2, Graphites D12, Natrium sulfuric. D 2, 01. crotonis D 4, Spongia D 3.

موٹاپا اور وزن بڑھنا، غدود کے نظام میں خرابی کی وجہ سے یہ دوا گلے کے غدود بڑھنے کی وجہ سے ہونے والی بیماری (گھیگا) کے
شروع میں بھی مفید اثر کرتی ہے۔

R-95 Alfalfa Tonic

Composition: Acidum phosphoricum, Avena sativa, Calcium phosphoricum, China, Cinnamomum, Ginseng, Hydrastis, Magnesium phosphoricum, Medicago sativa (Alfalfa), Nux vomica.

خون کی کمی ہونا (Anaemia) بھوک نہ لگنا، کسی بھی بیماری کے بعد کی کمزوری، کمزوری لانے والے بخار، یا پھر آپریشن کے بعد کی کمزوری، حمل کے دوران کی کمزوری اور تولد کے بعد کی کمزوری، حسب عمر کے مطابق وزن کم ہونا، اور بڑھتی عمر والے بچوں کی نشوونما کی کمی سے جسمانی کمزوری۔

Vita C-15 Nerve & Energy Tonic

Composition: Acidum phosphoricum D3, Cocculus D5, Helonias dioica D5, Ignatia D5, Sepia D6, Zincum met. D6, Acidum ascorbicum 0.75mg, extract of Fruct. Citri, Decoctum Fruct. Cynosbati,Fruct. Sorbi aucupar., Saccharum, Saccharum tostum.

اعصابی تھکاوٹ اور کمزوری، طبیعت کی گراوٹ اور بے آرامی کا احساس، ذہنی پریشانی اور اس کے نتیجے میں نیند کی کمی، اعصابی وجوہات سے دردِسر، جلدی تھک جانا، عام کمزوری جسمانی طاقت میں کمی محسوس ہونا، پریشان خیالی۔

(Single Remedies) ہومیو پیتھک سنگل ریمیڈیز

PULSATILLA

Dr. Reckeweg's Pulsatilla is a specialized homeopathic remedy personalized to address specific female health issues. It is particularly effective in managing irregular menstrual cycles and associated discomfort. Women experiencing emotional and hormonal fluctuations, along with symptoms like menstrual cramps, can find relief with Pulsatilla. This remedy is well-suited for those with a gentle and changeable disposition. Pulsatilla aims to restore hormonal balance and emotional well-being in women, offering a natural approach to holistic health.

SEPIA

Dr. Reckeweg's Sepia is a specialized homeopathic remedy designed to address a range of female health concerns. It is particularly effective for inflammation of the fallopian tubes, providing relief from pronounced pelvic bearing down pains. Women seeking comfort from gripping, stitching, or clutching pelvic discomfort, along with pain during intercourse, can find relief with Sepia. This remedy also targets lowered sexual desire, genital soreness, and sensitivity. Sepia offers a holistic approach to women's well-being, providing support for various gynecological discomforts.

IGNATIA

Dr. Reckeweg's Ignatia is a tailored homeopathic solution crafted to target a range of emotional and psychological hurdles that women might encounter. It notably aids individuals grappling with sorrow, melancholy, and emotional turbulence. Ignatia's potential extends to alleviating mood fluctuations, anxiety, and even physical manifestations induced by emotional strain, like headaches and gastrointestinal discomfort. This remedy is dedicated to fostering emotional equilibrium and inner serenity in women. For personalized advice and optimal utilization, consulting a healthcare expert is advised.

Please note: Always consult your physician before taking any medication.

DR. SALIM AHMED & CO.
704 - 7th Floor, Block A, Saima Trade Tower,
I.I. Chundrigar Road, Karachi. 74000 Pakistan.
021-32271777, 32275000
www.drsalimahmed.com Dr.Reckeweg.pk
marketing@drsalimahmed.com 0336-2850727

ANDROID APP ON
Google play